الشریعہ اکادمی میں سیرت النبی کے حوالے سے مختصر تقریب

الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں یکم مارچ بروز پیر کو جناب عثمان عمر ہاشمی کی زیر صدارت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے ایک مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں عوام الناس کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں خصوصی خطاب مولانا عبدالواحد رسول نگری نے فرمایا جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مسلم لیگ (ن) کے سرکردہ رہنما اور ممبر قومی اسمبلی جناب عثمان ابراہیم مدعو تھے۔ مولانا عبدالواحد رسول نگری نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجالس اور تقاریب کا انعقاد، جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی سن اور سنا کر آپ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کیا جاتا ہے، ایک خوش آئندہ بات ہے جو نسل نو کی تربیت کے لیے بہت موثر ہے، لیکن ان تقاریب میں جہاں عشق ومحبت کا اظہار ہوتا ہے، وہاں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بھی اجاگر کرنا چاہیے تاکہ سننے والوں میں معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔

جناب عثمان ابراہیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ عصر حاضر میں ہمیں جو مسائل درپیش ہیں، خواہ وہ امن عامہ کے حوالے سے ہوں یا معاشرتی ومعاشی ناہمواری کے پہلو سے، ان کا حل ہر سطح پر اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے میں ہی ہے اور آج ہمیں جن ناموافق حالات کا سامنا ہے، وہ اسی صورت میں سازگار بن سکتے ہیں جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو مشعل راہ نا کر اپنی نجی، قومی اور بین الاقوامی زندگی کی تعمیر کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ اس ضمن میں علمائے کرام کا کردار بہت اہم ہے، کیونکہ ہم سیاسی لوگ اگر کوئی بات کہیں گے تو وہ لوگوں پر زیادہ اثر انداز نہیں ہوگی اور لوگ اسے سیاسی مفاد کے حصول کی کوشش ہی سمجھیں گے، لیکن اگر علمائے کرام بات کریں گے تو لوگ توجہ سے سنیں گے بھی اور عمل پر بھی آمادہ ہوں گے۔

اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے کہا جناب عثمان ابراہیم ہمارے پرانے دوست اور ساتھی ہیں اور میں اس تقریب میں تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مولانا عبدالحفیظ مکی مدظلہ کی تشریف آوری

عالم اسلام کی معروف شخصیت اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ کے خلیفہ مجاز مولانا عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم ۲۱/ مارچ بروز اتوار بعد از نماز مغرب الشریعہ اکادمی میں تشریف لائے اور حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔ انھوں نے کہا کہ عام